سوال

بارت کا 461م

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

برکن الثَّالِثُ وَهُوَ النِّيَّة سطر نمبر ۹ ۔''

بس یختص عبادۃ عبادۃ بوضوء وضوء''؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

آپ کی درج کردہ عبارت کا حل مندرجہ ذیل ہے بتوفیق اللہ تبارک وتعالیٰ وعونہ

اعراب''لَيْسَ يُخْتَصُّ عِبَادَةٌ عِبَادَةٌ بِوُضُوْءٍ وُضُوْءٍ ۔''

ترجمہ : ایک ایک عبادت ایک ایک وضوء کے ساتھ مخصوص نہیں ۔

مفہوم : ایک عبادت کی نیت سے کیا ہوا وضوء کئی عبادتوں کے لیے کافی ہے مثلاً ظہر کی نماز کے لیے وضوء کے ساتھ نماز جنازہ ، بیت اللہ کا طواف اور عصر کی نماز ادا کرسکتے ہیں ہر عبادت کے لیے علیحدہ علیحدہ نیت کے ساتھ الگ الگ وضوء کوئی ضروری نہیں ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

طہارت کے مسائل ج1ص 86

محدث فتویٰ